21975 ـ شادی کا ارادہ رکھنے والے کو زکاۃ دینا

سوال

میرا ایك دوست شادی کرنا چاہتا ہے اور اس کے پاس شادی کیلئے خرچہ نہیں ہے، کیا میں زکاۃ کے مال سے اسکی مدد کرسکتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں شادی کرنے والے کے پاس اگر خرچہ نہیں تو اسے شادی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے زکاۃ کی رقم دینی جائز ہے، اور یہ زکاۃ کے آٹھ مصارف میں سے خارج نہیں ہے جن کا اللہ تعالی نے مندرجہ ذیل آیت میں بیان کیا ہے:

(إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاء وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ)

ترجمہ: زکاۃ تو صرف فقراء، مساکین، اور اس پر کام کرنے والے، اور تالیف قلب میں، اور گردنیں آزاد کرانے میں، اور قرض داروں کے لیے، اور اللہ کے راستے میں، اور مسافروں کے لیے ہے، یہ اللہ تعالی کی طرف سے فرض کردہ ہے، اور اللہ تعالی علم والا اور حکمت والا ہے ۔ التوبۃ /60

کیونکہ جس کے پاس ضروریات پوری کرنے کے لیے کچھ نہ ہو وہ فقیر یا مسکین ہے، لہذا اسے زکاۃ دینی جائز ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر ہم کوئی ایسا شخص پائیں جو کھانے پینے اور رہائش کے لیے کمائی کر سکتا ہے، لیکن وہ شادی کرنا چاہتا ہے جبکہ اس کے پاس شادی کرنے کے لیے رقم نہیں تو کیا ہم اس کی شادی زکاۃ کے مال کے ساتھ کر سکتے ہیں ؟

جواب:

جی ہاں اس کی شادی زکاۃ کے مال سے کرنی جائز ہے، اور مکمل مہر ادا کیا جائے گا، اگر یہ کہا جائے کہ زکاۃ کے

ساتھ فقیر کی شادی کرنے کے جواز کی کیا وجہ ہے، ہوسکتا ہے کہ جو اسے دیا جائے وہ بہت زیادہ ہو؟

ہم یہ کہیں گے کہ: کیونکہ انسان کو جس طرح کھانے پینے کی حاجت ہوتی ہے بعض اوقات شادی کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے ، اور اسی لیے اہل علم کا کہنا ہے کہ: جس شخص پر کسی کا نفقہ لازم ہے اور اس کے پاس اتنی وسعت ہے کہ وہ اپنے عیالداری میں موجود شخص کی شادی کر سکے تو اس پر اس کی شادی کرنا واجب ہے، لہذا والد پر واجب ہے کہ اگر اس کا بیٹا شادی کا محتاج ہے اور اس کے پاس شادی کرنے کے لیے رقم نہیں تو والد اس کی شادی کرے، لیکن میں نے سنا ہے کہ بعض والد حضرات جو اپنی جوانی کی حالت بھول چکے ہیں، جب ان سے ان کا بیٹا شادی کرنے کا کہتا ہے تو وہ بیٹے کو جواب دیتے ہیں:

"جاؤ اپنے خون پسینے کی کمائی سے شادی کرو"والد اگر اس کی استطاعت رکھتا ہے تو اسے یہ کہنا جائز نہیں یہ اسکے لئے حرام ہے، اگر طاقت اور استطاعت رکھنے کے باوجود والد بیٹے کی شادی نہیں کرتا تو روز قیامت بیٹا اس سے جھگڑے گا" انتہی

ماخوذ از: "فتاوی ارکان الاسلام "صفحہ (440 ـ 441)

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے شادی کی استطاعت نہ رکھنے والے نوجوان کو شادی کے لیےزکاۃ دینے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

اگر وہ نوجوان شادی کے اخراجات ادا نہیں کر سکتا تو بطور مدد اسے زکاۃ دینی جائز ہے۔

فتاوی الشیخ ابن باز (14 / 275)

اور دائمی فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

کیا عفت و عصمت اور اپنے آپ کو فحاشی سے بچانے کے لیے شادی کرنے والے نوجوان کو زکاۃ دینی جائز ہے؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

اگر وہ نوجوان فضول خرچی اور اسراف سے پاک عرف کے مطابق شادی کے اخراجات پورے کرنے سے عاجز ہے تو اسے زکاۃ دینی جائز ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 17)

واللہ اعلم .